

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لِيَسْتَطِعُنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا أَسْتَطَعُنَّهُمْ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَمْ يَكُنُنَّ لَّهُمْ دِيْنُهُمُ الْأَدِيْنُ أَرْضُنَّهُمْ وَلَمْ يَكُنُنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ حَوْقَنَهُمْ آمَنُوا  
يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَسِيْقُونَ

بروز ہفتہ 26 ربيع الآخر 1447ھ، بمطابق 18 اکتوبر، 2025ء کو منعقد  
ہونے والی پریس کانفرنس کے موقع پر،

## حزب التحریر، ولاية سودان کے آفیشل ترجمان کی تقریر

عنوان: ”سونے کے لین دین کو منظم کرنے کے طریقہ کار میں  
حکومت کی الجهن اور پاؤنڈ کی قدر پر اس کے پڑنے والے اثرات“

(ترجمہ)

2011ء میں جنوبی سودان کی علیحدگی اور سودان کی تیل کی برآمدات کے 75 فیصد سے زیادہ حصے کے ضائع ہو جانے کے بعد، سونا اس نقصان کی تلافی اور غیر ملکی کرنسی میں آمدنی حاصل کرنے کے لئے ایک اہم متبادل کے طور پر ابھر کر سامنے آیا تھا۔ 2008ء کے عرصہ میں سودان میں کان کنی کا عمل بڑے پیمانے پر پھیل گیا، اور سونے کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا، یہاں تک کہ 2024ء میں یہ پیداوار 73.8 ٹن تک پہنچ گئی، جس کے باعث سودان افریقہ میں پانچویں نمبر پر آگیا (الجزیرہ ڈاٹ نیٹ)۔ تاہم، سونے کی اس قدر وافر اور بڑی پیداوار نہ تو ریاست کے لئے فائدہ مند ثابت ہوئی اور نہ ہی عوام کے لئے؛ بلکہ سونے کی یہ پیداوار چند افراد، غیر ملکی اور مقامی کمپنیوں کی لوٹ مار کا شکار ہو گئی، حتیٰ کہ روایتی کان کنی سے حاصل ہونے والا سونا بھی بعض کمپنیوں اور اداروں کے ذریعے خریدا اور اسمگل کیا جانے لگا ہے۔ جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے، اس بات کی تصدیق کے لئے ہم مثال کے طور پر سودان کے سونے کی بڑی بڑی کانوں اور ان کے ساتھ حکومت کے طرز عمل کا جائزہ لیتے ہیں اور یہ طرز عمل انہی کانوں تک ہی محدود نہیں ہے!

ان کانوں میں سے ایک جبل عامر کی کان ہے، جو الفاشر شہر سے تقریباً 100 کلومیٹر شمال میں واقع ہے، اور رانٹر کے مطابق اس کان کی سالانہ پیداوار کا تخمینہ تقریباً 50 ٹن ہے، جو اسے افریقہ کی تیسرا بڑی سونے کی کان بناتی ہے۔ اس کے باوجود حکومت نے اس کان پر کنٹرول حاصل نہیں کیا، بلکہ اسے مسلح گروہوں کی لوٹ مار کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان میں آخری واقعہ 2017ء میں پیش آیا، جب سونے کی یہ کان ریپڈ سپورٹ فورسز اور ویگنر جیسی روسی کمپنیوں کی ملکیت بن گئی۔

اگرچہ ریپڈ سپورٹ فورسز سے وابستہ الجنید کمپنی نے 2021ء میں اعلان کیا تھا کہ اس نے جبل عامر کی کان حکومت کے حوالے کر دی ہے، لیکن حقیقت میں یہ کان آج تک اسی کمپنی کے کنٹرول میں ہی ہے۔

حَسَّالَ كَيْ كَانَ، جَوْ شَمَالِيْ مُشَرَّقِيْ سُوْدَانِ مِيْنَ وَاقِعٍ هَيْ، اسْ مِيْنَ 60 فِيْصَدْ مُلْكِيْتَ أَرِيَابْ سُوْدَانِيْ كَمْبِنِيْ كَيْ هَيْ، جَبَكَ 40 فِيْصَدْ مُلْكِيْتَ لَا مَانِچَا رِيْسُورِسْزْ كَيْ هَيْ، جَوْ مَصْرِيْ تَاجِرْ نَجِيبْ سَاوِيرِسْ كَيْ مُلْكِيْتَ هَيْ.

بَلَكَ 14 كَيْ كَانَ، جَوْ شَمَالِيْ سُوْدَانِ مِيْنَ مَصْرِيْ سَرِحَدَ كَيْ قَرِيبَ وَاقِعٍ هَيْ اورْ "مِيَاسْ سِينِڈْ پِرَاجِيْكْ" كَيْ نَامَ سَيْرَ جَانِيْ جَاتِيْ هَيْ، اسْ مِيْنَ 70 فِيْصَدْ مُلْكِيْتَ آسْتَرِيلِيُّوْ كَمْبِنِيْ "پِيرْ سُوزْ-Per Sues" كَيْ هَيْ، 20 فِيْصَدْ سُوْدَانِيْ حَكُومَتَ كَيْ، اورْ 10 فِيْصَدْ مُلْكِيْتَ اِيْكَ مَقَامِيْ سُوْدَانِيْ كَمْبِنِيْ كَيْ بَهَيْ جَوْ "مِيَاسْ" كَيْ نَامَ سَيْرَ جَانِيْ جَاتِيْ هَيْ.

الْجَزِيرَهْ نِيَطْ كَيْ شَائِعَ كَرَدَهْ اِيْكَ رِپُورَتْ كَيْ مَطَابِقَ، جَبَلِ عَامِرَ كَيْ كَانَ اورْ جَنُوبِيْ دَارِفُورَ كَيْ دَسْ سَيْرَ زَائِدَ دِيَگَرْ كَانُونَ سَيْرَ نَكَلَنَهْ وَالَا سُونَهْ رِيَاسَتَ چَادَهْ كَوْ اسْمَكَلَ كَيْ جَاتِيْ هَيْ، جَهَانَ اسْ سُونَهْ كَوْ كَاغِذَاتَ مِيْنَ رِيَاسَتَ چَادَهْ كَا جَارِيْ كَرَدَهْ سُونَهْ ظَاهِرَ كَيْ جَاتِيْ هَيْ، اورْ پَهَرَ اسَيْرَ مَتَحِدَهْ عَربِ امَارَاتَ كَوْ بَرَآمِدَهْ كَرَدَهْ جَاتِيْ هَيْ. سُوْدَانِ سَيْرَ سُونَهْ كَيْ اسْمَكَلَنَگَ مِيْنَ سَالَوِيشَنْ حَكُومَتَ كَيْ دَورَ سَيْرَ بَهِيْ حَكُومَتَ كَيْ بَالِثَرَ اَفْرَادَ مَلُوتَهْ رَهَيْ بَيْنَ، كَيْوَنَكَهْ يَهْ سُونَهْ خَرَطُومَ اِيْنَرِپُورَتْ اورْ سُوْدَانِيْ بَنْدَرَگَاهُونَ كَيْ ذَرِيعَهْ اسْمَكَلَ كَيْ جَاتِيْ تَهَا. اسَ كَيْ عَلَوَهْ فَوَجَ سَيْرَ وَابِسَتَهْ اورْ اِنْتَلِيَ جَنَسَ اَدَارَهْ سَيْرَ مَنْسَلَكَ كَمْبِنِيَانَ بَهِيْ سُونَهْ كَيْ تَلَاشَ اورْ كَانَ كَنِيْ مِيْنَ سَرَگَرمَ بَيْنَ، اورْ انْ كَمْبِنِيَونَ كَيْ آمِدَنَ كَوْ رِيَاسَتَ كَيْ خَزَانَهْ مِيْنَ دَاخِلَ نَهِيَنَ كَيْ جَاتِيْ.

سُوْدَانِيْ فَوَجَ اورْ رِيَپُورَتْ فُورِسَزْ (آرَ اِيَسْ اِيَفَ) كَيْ دَرْمِيَانَ اسَ جَنَگَ كَيْ آغَازَ كَيْ بَعْدَ سَيْرَ، جَبَكَ اسَ جَنَگَ نَسَرَ زَيَادَهْ تَرَ مَعَاشِيْ اورْ دِيَگَرَ بَنِيَادِيْ اِنْفَرَاسِتُرِكَجَرَ كَوْ تَبَاهَ كَرَ كَيْ رَكَهْ دَيَا، اورْ انْ بَرَآمِدَاتَ كَوْ بَهِيْ رُوكَ دَيَا جَوْ رِيَاسَتَ كَيْ خَزَانَهْ كَوْ نَامَ نَهَادَ غَيْرَ مَلْكِيْ كَرِنْسِيْ (ڈَالَر) فَرَاهِمَ كَرَتِيْ تَهِيَنَ، اسَ جَنَگَ كَيْ نَتِيَجَهْ مِيْنَ مَقَامِيْ كَرِنْسِيْ، يَعْنِي سُوْدَانِيْ پَاؤَنَڈَ، اَمِريِيَكَيْ ڈَالَرَ اورْ دِيَگَرَ غَيْرَ مَلْكِيْ كَرِنْسِيَونَ كَيْ مَقَابِلَهْ مِيْنَ تَيَزِيْ سَيْرَ كَمْزُورَ اورْ تَبَاهَهْ بَوْنَهْ لَكَيْ. اسَ كَا بَرَاهَ رَاسَتَ اَثَرَ عَوَامَ كَيْ زَنْدَگِيَوْنَ پَرْ پِرَّا، جَوْ پَهَلَيْهِ بَهِيْ جَنَگَ كَيْ وَجَهَ سَيْرَ نَاقَابِلَ بَرَدَاشَتَهْ بَوْ چَكَيْ تَهِيَنَ؛ غَربَتَ اورْ مَحْرُومَيِيْ مِيْنَ اَضَافَهِهَا، اورْ بَهُوكَ وَافَلَاسَ كَيْ سَاتِهِ اَمَراضَ بَهِيْ پَهَيَلَهْ كَيْ.

اسَ بَكَارِهَ كَوْ رُوكَنَهْ كَيْ كَاوَشَ كَيْ تَحَتَ، وَزَيِيرَ اَعْظَمَ كَامِلَ اَدَرِيسَ كَيْ سَرِيرَابِيْ مِيْنَ اَقْتَصَادِيْ بَنْكَامِيْ كَمِيَطِيْ نَسَرَ بَدَهَ، 20 اَكْسَتَ 2025ءَ كَوْ اِيْكَ اَجَلَاسَ مَعْنَقَدَهْ كَيَا، اورْ سُوْدَانِ نِيُوزَ اِيجِنْسِيَ كَيْ مَطَابِقَ، اسَ اَقْتَصَادِيْ بَنْكَامِيْ كَمِيَطِيْ نَسَرَ اَقْتَصَادِيْ كَارِكَرِدَگَيِيْ كَوْ مَنْظَمَ كَرَنَهْ كَيْ لَئَهْ فِيَصِلَهْ جَارِيَ كَيْ. انْ فِيَصِلَوْنَ مِيْنَ سَبَ سَيْرَ اَهَمَ يَهْ تَهِيَنَ:

**1- كَاغِذَاتَ كَيْ بَغَيْرِ سُونَهْ كَيْ مُلْكِيْتَ يَا سُتُورَ كَرَنَهْ كَوْ اسْمَكَلَنَگَ كَا جَرَمَ قَرَارَ دِيَنَا.**

**2- سُونَهْ كَيْ اسْمَكَلَنَگَ كَوْ رُوكَنَهْ كَيْ لَئَهْ بَرَآمِدَاتَ كَيْ نَكَرَانَهْ كَرَنَا.**

**3- سُونَهْ كَيْ خَرِيدَ وَفَرَوْخَتَ اورْ اسَ كَيْ مَارِكِيَتِنَگَ كَوْ اِيْكَ سَرِكَارِيَ اَدَارَهْ تَكَ مَحْدُودَ كَرَنَا.**

اسَ بَاتَ كَيْ تَصْدِيقَ كَيْ بَأْوَجُودَهْ كَهْ سُونَهْ كَيْ خَرِيدَ وَفَرَوْخَتَ اورْ اسَ كَيْ مَارِكِيَتِنَگَ كَوْ اِيْكَ سَرِكَارِيَ اَدَارَهْ تَكَ مَحْدُودَهْ بَوْنَا چَاهِيَيْهِ، اَنْهُونَ نَسَرَ خَوْدَهْ بَهِيْ اسَ فِيَصِلَهْ كَيْ خَلَافَ وَرَزِيَ كَيِيْ. اِيْكَ اَجَلَاسَ مِيْنَ سُوْدَانِ كَيْ مَرْكَزِيَ بَيْنِكَ كَيْ مَعْزُولَ گُورِنَرَ، بَرَعِيَ الصَّادِقَ، نَسَرَ اسَ بَاتَ پَرَ اَصْرَارَ كَيَا كَهْ سُونَهْ كَيْ بَرَآمِدَهْ كَا وَاحِدَ مَجَازَ اَدَارَهْ مَرْكَزِيَ بَيْنِكَ سُوْدَانِ بَوْنَا چَاهِيَيْهِ. 12 اَكتَوبَرَ، 2025ءَ كَوْ پَورَتْ سُوْدَانِ مِيْنَ وزَارَتِيْ كَمِبِلِيَكَسِ مِيْنَ مَعْنَقَدَهْ بَوْنَهْ وَالِيْ اسَ سَرِكَارِيَ اَجَلَاسَ مِيْنَ شَدِيدَ اَخْتَلَافَ پَيَداَهْ بَوْ گَيَا، گُورِنَرَ بَرَعِيَ اسَ فِيَصِلَهْ پَرَ قَائِمَ رَهَيْهَ كَهْ سُونَهْ كَيْ بَرَآمِدَهْ صَرَفَ مَرْكَزِيَ بَيْنِكَ كَيْ ذَرِيعَهْ بَوْ، جَبَكَهْ سُونَهْ بَرَآمِدَهْ كَرَنَهْ وَالِيْ كَمِبِنِيَوْنَ كَيْ نَمَانَدَوْنَ نَسَرَ مَرْكَزِيَ بَيْنِكَ كَيْ ثَالَثَيَ كَيْ بَغَيْرِ بَرَاهَ رَاسَتَ بَرَآمِدَهْ كَيْ اِپَنَهْ حَقَ.

پر زور دیا۔ وزیر خزانہ جبریل ابراہیم نے کمپنیوں کے موقف کی حمایت کی، جس پر گورنر غصے میں اجلاس چھوڑ کر چلے گئے۔ یہی واقعہ، گورنر برعی کی برطرفی کا سبب بنا، اور اگلے ہی دن البربان نے انہیں عہدے سے بٹانے اور امینہ میر غنی کی تقرری کا فیصلہ جاری کیا، جو سوڈان میں اس منصب پر فائز ہونے والی پہلی خاتون ہیں۔

بہرحال اسی دوران، سونے کے معاملے میں حکومتی طرز عمل میں مسائل کی جڑ بستور موجود ہے :

ا۔ بڑی سونے کی کانوں کو ریاست کے بجائے کمپنیوں اور افراد کے حوالے کر دینا، جس کے نتیجے میں ملکی دولت کا بڑا حصہ چند ہاتھوں میں چلا گیا۔

ب۔ نکالے جانے والے سونے پر کٹرول قائم کرنے اور اس کی مقدار معلوم کرنے میں ناکامی۔

ج۔ نکالے گئے سونے کے حوالے سے خریداری کی قیمت، خریداری کرنے والے ادارے اور اجارہ داری سے متعلق متضاد پالیسیاں، جن کے باعث بیرون ملک اور ہمسایہ ممالک (مصر، متحده عرب امارات اور چاڈ) کی طرف اس سونے کی اسمگلنگ کا پھیلاؤ ہوا۔

د۔ روایتی کان کنی سے فائدہ نہ اٹھانا، حالانکہ یہی سونا اسمگل ہو رہا ہے، یاد رہے کہ اعلان کردہ سونے کی پیداوار کا تقریباً 70 فیصد حصہ روایتی کان کنی سے ہی حاصل ہوتا ہے، جو سونے کی اسمگلنگ کے حجم کو ظاہر کرتا ہے۔

چونکہ سونے کا مسئلہ براہ راست کرنی سے جڑا ہوا ہے، اس لئے سوڈانی پاؤنڈ کی قدر میں مسلسل کمی کے مسئلے کو چند بنیادی اسباب میں یوں سمیٹا جا سکتا ہے:

**1۔ سوڈانی پاؤنڈ کی بنیاد سونے اور چاندی کے بجائے ڈالر پر ہونا۔**

**2۔ سونے یا کسی اجناس سے منسلک کے بغیر کرنی نوٹ چھاپنا، جس سے افراط زر کی شرح بڑھتی ہے اور پاؤنڈ کی قدر میں کمی واقع ہوتی ہے۔**

**3۔ اسمگلنگ اور سیاسی عدم استحکام کے باعث برآمدات کا کمزور ہونا، حالانکہ سوڈان کے پاس زرعی، لائیواسٹاک اور معدنی دولت کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے، جو اسے دنیا کے امیر ترین ممالک میں شامل کر سکتی تھی۔**

**4۔ گندم، ادویات، پٹرولیم مصنوعات اور دیگر بہت سی ضروریات کے لئے درآمدات پر انحصار، جس کے لئے ڈالر درکار ہوتے ہیں، اس سے ڈالر کی طلب بڑھتی ہے اور پاؤنڈ کمزور ہوتا ہے۔ لوگوں کا سوڈانی پاؤنڈ پر اعتماد ختم ہو گیا، جو روز بروز گرتا جا رہا ہے، چنانچہ لوگ خصوصاً تاجر حضرات اپنی بچت کی قدر کو محفوظ رکھنے کے لئے ڈالر یا سونا رکھنے کو ترجیح دینے لگے، جس سے ڈالر کی قیمت مزید بڑھ گئی اور مقامی کرنی کی قدر کم ہو گئی۔**

یہی حقیقت ہے سونے اور مقامی کرنی پاؤنڈ کے حوالے سے حکومتی طرز عمل کی، اور یہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ اس مسئلے سے نمٹنے میں شدید الجہن اور وژن کی کمی پائی جاتی ہے۔ ہم، حزب التحریر، ولایہ سوڈان، اپنی امت کے حوالے سے اپنی ذمہ داری کے تقاضے کے تحت، اس مسئلے کے بارے میں اسلامی عقیدے کی بنیاد پر بنیادی اور فیصلہ کن حل پیش کرتے ہیں، اور ہم کہتے ہیں:

اول : سونا، خاص طور پر وہ کان جو مسلسل پیداوار کرتی ہیں، جیسا کہ وہ کانیں جن کا اوپر نکر کیا گیا، وہ عوامی ملکیت کے زمرے میں آتی ہیں۔ اور کسی کمپنیوں یا افراد کے لئے ایسی کانوں کو اپنی ذاتی ملکیت کے طور پر رکھنا جائز نہیں؛ یہ پوری امت کا حق ہے۔ ریاست کا کام صرف استخراج اور مارکیٹنگ کی نگرانی کرنا ہے، اور اس کی آمدن یا تو عوامی منصوبوں میں خرچ ہونی چاہیے تاکہ سب لوگوں کو فائدہ پہنچے، یا براہ راست عوام میں تقسیم کی جائے۔ ریاست کو عوامی ملکیت کو افراد یا کمپنیوں کو تفویض کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، چاہے یہ گرانٹ کے ذریعے ہو، کسی تعلق کے ذریعے سے یا کسی بھی اور طریقے سے۔

ترمذی نے ابیض بن حمال سے روایت کیا ہے کہ: «أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ فَقَطَّعَهُ لَهُ، فَلَمَّا أَنْ وَلَى قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمَجْلِسِ: أَتَدِرِي مَا قَطَعْتَ لَهُ؟ إِنَّمَا قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ. قَالَ: فَإِنْتَرَعْتَ مِنْهُ» ”وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے نمک (کی پہاڑی) حصے میں دے دیں، تو آپ ﷺ نے اسے وہ قطعہ زمین دے دیا۔ جب وہ واپس ہونے لگا، تو مجلس میں سے ایک شخص نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ نے اسے کیا عطا کر دیا ہے؟ آپ نے تو اسے مسلسل جاری رہنے والا پانی عطا کر دیا ہے۔ تو راوی فرماتے ہیں، کہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے ان سے وہ واپس لے لیا۔“۔

مسلسل جاری رہنے والا پانی وہ ہے جو ختم نہ ہو، یعنی رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک ایسا معدنی ذخیرہ عطا کر دیا تھا جو ختم نہیں ہوتا، کیونکہ نمک بھی مسلسل پانی کی طرح جاری رہنے والی ایک معدنیات ہے۔ لہذا حکومت کو یہ حق حاصل نہیں کہ سونے کا کوئی حصہ کمپنیوں کو الٹ کر دے۔ حکومت کو کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کرنے چاہیں تاکہ سونا نکالنے کی مقدار طے کی جائے اور اس کا فائدہ عوام یا امت کو پہنچے، نہ کمپنیوں کو۔ کمپنیوں کو نکالنے کے سونے پر کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ یہ امر اس بات کا ضامن ہے کہ تمام سونا ریاست کے پاس رہے تاکہ اسے امت کے فائدے کے لئے خرچ کیا جا سکے۔

دونہم : ریاستی کرنٹی کی بنیاد لازمی طور پر سونا اور چاندی ہونی چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے رومی دینار اور فارسی دربم کو اسلامی ریاست کی کرنٹی کے طور پر ایک معلوم وزن کے ساتھ منظور فرمایا، یہاں تک کہ اسلامی دینار 4.25 گرام اور دربم 2.975 گرام چاندی کے وزن پر جاری کر دیا گیا، اور اسلامی ریاست کی یہ کرنٹی اس وقت تک جاری رہی جب تک کہ امریکی صدر نکس کے فیصلے کے بعد ڈالر کو سونے سے الگ کر کے دنیا کی غالب کرنٹی بنا دیا گیا۔ ڈالر وہ کرنٹی بن گیا جس پر تقریباً پوری دنیا انحصار کرتی ہے۔

حزب التحریر نے ریاست خلافت کے لئے مسودہ آئین شائع کیا ہے، جس کے آرٹیکل 167 میں یہ درج ہے کہ :

”ریاست کی کرنٹی سونا اور چاندی ہوتی ہے، چاہے یہ سکوں کی صورت میں ڈھلنے ہوں یا نہ ہو۔ ریاست کو ان کے علاوہ کوئی اور کرنٹی اختیار کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ریاست سونے اور چاندی کے بدلے کچھ اور کرنٹی جاری کر سکتی ہے بشرطیکہ ریاست کے خزانے میں اس کے برابر سونا اور چاندی موجود ہو۔ ریاست تابعہ، کانسی، کاغذ یا کوئی اور چیز جاری کر سکتی ہے اور اپنے نام سے اس پر کرنٹی کے طور پر مہر لگا سکتی ہے بشرطیکہ اس کے برابر سونا اور چاندی خزانے میں موجود ہو۔“۔

ہم نے سونا اور چاندی کو کرنٹی کی بنیاد کے طور پر مقرر کیا کیونکہ اسلام نے انہیں ایسے متعین کردہ احکام کے ساتھ منسلک کیا ہے جو تبدیل نہیں ہوتے، جیسے دیت یا خون بہا، 1000 سونے

کے دینار، اور چوری پر حد نافذ کرنے کے لئے مقرر کردہ مقدار، جوکہ ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ ہو، اور دیگر احکام جو شریعت کے مطابق سونے اور چاندی سے جڑے ہوئے ہیں۔ اسلام نے کرنی سی پر زکوٰۃ سونا اور چاندی کی بنیاد پر مقرر کی ہے، اور اسلام میں تمام مالی لین دین سونے اور چاندی کی بنیاد پر ہی ہوتے ہیں۔

**سوئم :** سوڈان سونے کی سرز میں ہے۔ جب یہ اپنی کرنی سی کی بنیاد سونے پر رکھ دے گا، تو اس کی کرنی سی سب سے مضبوط اور قیمتی ہو گی کیونکہ سونے کی اپنی ذاتی قدر ہوتی ہے جو کسی اور شے سے متاثر نہیں ہوتی۔ سونے کی قدر مستحکم رہتی ہے؛ گرچہ اس میں معمولی سی کمی بیشی یا اضافہ ہو سکتا ہے، لیکن یہ کبھی بھی موجودہ سوڈانی مقامی کرنی سی کی طرح کمزور نہیں ہو گی۔ اور ایسا صرف شریعت کے سونے سے متعلق احکام کو نافذ کرنے سے ہی ممکن ہو گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «...وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ» "...اور دفن شدہ خزانے (رکاز) میں پانچواں حصہ ہے۔"

ریاست ان تمام مسلسل جاری رہنے والی کانوں کو، جو ختم نہیں ہوتیں اپنے قبضے میں لے لیتی ہے، اور اسے انفرادی (کان کی) پیداوار کا پانچواں حصہ لینے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

**چہارم :** ایسا ادارہ جو ان بنیادی حل کو نافذ کرتا ہو، وہ ادارہ ایک اصولی اور خودمختار ریاست ہوتی ہے، نہ کہ ہماری موجودہ صورتحال میں کام کرنے والی ریاست جو اس استعماری کفر کے ماتحت ہے جوکہ وسائل کو لوٹنا، عوام کو غربت میں دھکیلنا، اور امت کی یکجہتی کو توڑ کر انہیں کمزور کرنا چاہتا ہے! وہی امریکہ، جس نے جنوبی سوڈان کو علیحدہ کر دیا تاکہ سوڈان تیل کی دولت سے فائدہ نہ اٹھا سکے، اب اس دارفور کو علیحدہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جوکہ سونے اور قیمتی معدنیات سے ملا مال ہے۔

**اے اہل سوڈان!** آپ کے لئے نجات کا کوئی راستہ نہیں سوائے اس کے کہ آپ حزب التحریر کے ساتھ مل کر سنجدگی سے کام کریں اور نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کو قائم کریں، جس میں آپ کے رب کی رضا ہو گی، اور جو آپ کے وقار کو بحال کرے گی اور آپ کو اس قابل کرے گی کہ آپ اس ریاست کی رحمت کے سائے تلے رہیں اور ان نعمتوں سے فیضیاب ہوں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہماری زمینوں میں عطا کر رکھی ہیں۔

وعليکم السلام ورحمة الله وبركاته

ابراهیم عثمان (أبوخلیل)

ولایہ سوڈان میں حزب التحریر کے ترجمان

